السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عامل بالسنہ شخص کے لیے آیا یہ جائز ہے کہ وہ صرف مطلب برآری کے لیے نکاح ایسے شخص سے پڑھوائے جو نکاح میں ولی کی شرط کا قائل نہ ہوتا ہے کہ اس کا نکاح منعقد ہو جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گواحناف ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کو صحیح مانتے ہیں لیکن مندرجہ بالا حدیث (لانکاح الا بولی وشاهدی عدل) صحیح ابن حبان: 9 386)

کی بنا پر ہم صحیح مسلک یہی سمجھتے ہیں کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا، یعنی ایک عورت کا نکاح اس کے ولی (باپ، دادا، چچا، بھائی، بیٹا وغیرہ) کی اجازت کے بغیر صحیح نہیں ہوگا۔

ایک شخص عامل بالحدیث ہونے کا دعویٰ کرے اور پھر جب حدیث پر عمل کرنے کا موقع آئے تو حیلے بہانے تراشے، ایسا کرنا اس کے لیے جائز نہیں ہے، ایسے آدمی کا نکاح منعقد نہیں ہوا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ صراط مستقیم]

نکاح و طلاق کے مسائل، صفحہ: 373

محدث فتویٰ